الجواب حامداً ومصلیاً

۱،۲............عام بدعتیوں کی اقتدا میں اپنے اختیار سے نماز پڑھنا مکروہ ہے، لیکن بحالتِ مجبوری بدعتی امام کے پیچھے بوقتِ ضرورت نماز پڑھنا درست ہے، اور تنہا پڑھنے سے بہتر ہے۔ تاہم اگر وہ بریلوی اپنی بدعات کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج ہو، یعنی وہ اعتقادی بدعت میں مبتلا ہو، مثلاً نبی کریم ﷺ کے لئے کسی تاویل کے بغیر کوئی ایسی صفت ثابت کرتا ہے، جو اللہ جل شانہ کے ساتھ خاص ہے، تو ایسے بدعتی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں۔

۳............مذکورہ نمازیں واجب الاعادہ نہیں۔

۴............مذکورہ صورت میں آپ صحیح العقیدہ امام کے پیچھے نماز پڑھا کریں، اور اور تبلیغی حضرات کی بات نہ مانا کریں، کیونکہ مسئولہ صورت میں ان کی مذکورہ بات درست نہیں، یہ بات اس وقت درست ہوگی جبکہ محلہ کی مسجد میں بھی صحیح العقیدہ اور متبع السنت امام موجود ہو، اور اس کے باوجود اپنی مسجد چھوڑ کر دوسری مسجد میں آدمی جایا کرے۔

۵،۶............فرقہ بازی اور انتشار سے بچتے ہوئے آپ اور دوسرے لوگ صحیح العقیدہ اور متبع السنت امام کے پیچھے نماز پڑھا کریں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ
دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴
۲۴/۱۲/۲۰ھ

الجواب صحیح
بندہ عبدالرؤف سکھروی
(عبدالرؤف سکھروی)
دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴
۲۴/۱۲/۲۰ھ
نائب مفتی دار العلوم کراچی ۱۴

دار الافتاء

Scanned by CamScanner